السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم تین بھائی ہیں ۔ والد صاحب فوت ہوچکے ہیں (اللھم اغفرلہ) والدہ صاحبہ زندہ ہیں دوسرے دو بھائی والدہ صاحبہ کو مجھ سے ملنے نہیں دیتے ۔ والدہ صاحبہ کو بڑے بھائی نے زبردستی اپنے پاس رکھا ہوا ہے ۔ اس سلسلہ میں والدہ صاحبہ انتہائی پریشان رہتی ہیں ۔ نہ ہی ان حالات میں راقم والدہ صاحبہ کی خدمت کر سکتا ہے جبکہ والدہ صاحبہ کا مجھے اور میرے بچوں کو ملنے کو از حد دل چاہتا رہتا ہے ۔ کبھی کبھار والدہ صاحبہ چھپ چھپا کر مل جاتی ہیں ان کے اس کردار پر (ملنے نہ دینا) زار زار روتی ہیں ۔

قرآن وسنت کی روشنی میں بتائیں کہ ان حالات میں راقم ان کی خدمت کس طرح کر سکتا ہے ؟تاکہ کل قیامت کے دن اللہ کریم کے سامنے سرخرو ہوسکوں ؟ والدہ صاحبہ مجھ پر راضی ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنے دونوں بھائیوں کو راضی کرلیں بڑے بھائی کو خوش کرلیں اپنی غلطی کی ان سے معافی مانگ لیں ان شاء اللہ المنان درست ہوجائے گا آپ کی اور آپ کی والدہ کی پریشانی دور ہوجائے گی ان شاء اللہ الحنان سبحانہ وتعالیٰ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01 ص527

محدث فتویٰ